فَـضْلُ الطَّهَـــارَةِ

طہارت کی فضیلت

مَسئلہ 2 صفائی نصف ایمان ہے۔

عَنْ اَبِیْ مَالِکِ الْاَشْعَرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ((اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَأُ الْمِیْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ تَمْلَآنِ اَوْ تَمْلَأُ مَا بَیْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَالصَّلاَةُ نُوْرٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ ، وَالصَّبْرُ ضِیَاءٌ ، وَالْقُرْآنُ حَجَّةٌ لَّکَ اَوْ عَلَیْکَ ، کُلُّ النَّاسِ یَغْدُوْ فَبَایِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا))رَوَاهُ مُسْلِمٌ [1]

حضرت مالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”طہارت آدھا ایمان ہے۔ (ایک مرتبہ) الحمدللہ کہنا ترازو کو نیکیوں سے بھر دیتا ہے۔ سبحان اللہ اور الحمدللہ کہنا زمین و آسمان کے درمیان ساری جگہ کو بھر دیتا ہے، نماز (دنیا و آخرت میں چہرے) کا نور ہے، صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ہے، اور قرآن مجید (قیامت کے روز) تیرے حق میں یا تیرے خلاف گواہی دے گا۔ ہر آدمی صبح اٹھتا ہے تو اس کی جان گروی ہوتی ہے جسے یا تو وہ (نیکی کرکے) آزاد کرا لیتا ہے یا (گناہ کرکے) ہلاک کرتا ہے۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 3 وضو (طہارت) کرنے سے ہاتھ اور پاؤں کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ الصُّنَابِحِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ((اِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ فِیْهِ وَاِذَ اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ اَنْفِهِ فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ وَجْهِهٖ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَیْنَیْهِ فَاِذَا غَسَلَ یَدَیْهِ خَرَجَتِ الْخَطَایَا مِنْ یَدَیْهِ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ تَحْتَ اَظْفَارِ یَدَیْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهٖ خَرَجَتِ

[1] مختصر صحیح مسلم ، للالبانی رقم الحدیث 120

الْخَطَايَا مِنْ رَاسِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً لَهُ .رَوَاهُ النِّسَائِيُّ [1]

حضرت عبداللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب مومن آدمی وضو کر کے کلی کرتا ہے۔ تو اس کے منہ کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جب ناک صاف کرتا ہے تو ناک کے صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں، جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں حتی کہ آنکھوں کی پلکوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں پھر جب ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھ کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں حتی کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ معاف ہو جاتے ہیں پھر جب آدمی سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں حتی کہ کانوں کے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ پھر جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں حتی کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں، (وضو کرنے کے بعد) آدمی مسجد کی طرف آتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو یہ سارے اعمال اس کی نیکی میں اضافہ (یعنی بلندی درجات) کا باعث بنتے ہیں۔ اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

***

[1] كتاب الطهارة ، باب مسح الاذنين مع الراس و.....